یو اے ای, محنت کشوں کے لیے ورک ویزا قوانین سخت

ابوظبی (لیبر نیوز ویب ڈیسک) متحدہ عرب امارات نے لیبر مارکیٹ کے تحفظ اور محنت کشوں کے حقوق کو یقینی بنانے کے لیے امیگریشن اور ورک ویزا قوانین پر سختی سے عملدرآمد شروع کر دیا ہے۔

غیر قانونی طور پر مقیم یا کام کرنے والے محنت کشوں اور انہیں غیر قانونی روزگار یا رہائش فراہم کرنے والے آجرین کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی نافذ کر دی گئی ہے۔

حکام کے مطابق غیر قانونی محنت کشوں کو ملازمت یا رہائش دینے پر 50 لاکھ درہم تک جرمانے اور قید کی سزا ہو سکتی ہے، جبکہ وزٹ ویزے پر کام کرنے والے محنت کشوں اور انہیں ملازمت دینے والوں پر 10 ہزار درہم تک جرمانے عائد کیا جائے گا۔ جعلی ورک پرمٹ یا رہائشی دستاویزات کی تیاری یا استعمال پر 10 سال تک قید کی سزا بھی مقرر کی گئی ہے۔

حکومت کا کہنا ہے کہ ان اقدامات کا مقصد محنت کشوں کے استحصال کا خاتمہ، لیبر مارکیٹ میں شفافیت اور قانونی روزگار کے مواقع کو فروغ دینا ہے۔ ماہرین کے مطابق قوانین پر سخت عملدرآمد سے کم اجرت، غیر قانونی کنٹریکٹس اور جبری مشقت جیسے مسائل میں کمی آئے گی۔ حکام نے غیر ملکی محنت کشوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے ورک ویزا، لیبر کارڈ اور رہائشی اجازت نامے بروقت اپڈیٹ رکھیں۔